سوال

(148) کسی میت کو مغفور و مرحوم کہنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو مغفور و مرحوم کہا جا سکتا ہے کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آج کل اخبار وجرائد میں فوت شدہ لوگوں کے کثرت سے اعلانات اور فوت شدگان کے قریبی رشتہ داروں سے کثرت سے اظہار تعزیت ہونے لگا ہے۔ تعزیت کرتے ہوئے لوگ فوت شدہ آدمی کے لئے مغفور اور مرحوم کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ یا اس طرح کے دیگر الفاظ کہ مثلاً وہ جنتی ہے۔ تو جس شخص کو اسلام کے امور وعقائد کا ذرہ بھر بھی علم ہے وہ جانتا ہے۔ کہ کسی کا جنتی ہونا یا نہ ہونا اور مرحوم ومغفور ہونا یا نہ ہونا ان امور میں سے ہے۔ جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ سوائے اس کہ جس کے لئے قرآن میں نص ہو کسی دوسرے کو جنتی یا جہنمی کہنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً ابو لہب کے بارے میں قرآن میں نص ہے۔ کہ وہ جہنمی ہے یا یہ کہ مثلاً رسول اللہ ﷺ نے دس صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو جنت کی بشارت دی۔ اس طرح کسی کو مغفور یا مرحوم کہنا بھی گویا اس کے جنتی ہونے کی شہادت دینا ہے لہذا ان کے بجائے یہ الفاظ استعمال کرنا چاہیں۔ ''غفر اللہ لہ'' (اللہ اسے معاف فرمادے) یا ''رحمہ اللہ'' (اللہ تعالیٰ اس کے حال پر رحم فرمائے) یا اس طرح کے الفاظ میت کے لئے دعاء پر مشتمل ہوں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ ہم سب کو سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم